



سوال

(252) میاں بیوی کا رات کو ننگا سونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اسلام میں ننگا سونا جائز ہے اگر جائز ہے تو پھر سوتے میں بیوی سے معانقہ کرنا کیا غسل واجب کر دے گا یا کہ نماز کے لیے وضوء ہی کافی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سوال کے پہلے حصے کا جواب یہ ہے کہ خاوند اور بیوی کے لیے ایسا کرنا جائز ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

وَأَذِّنْ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّ اللَّهَ وَرَسُولُهُ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ حَرَامًا ۚ وَالَّذِينَ ظَلَمُوا لَهُمْ لَكُمْ حَرَامٌ ۚ ﴿١٥﴾ سورة المؤمنون

"اور جو لوگ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں، سوائے اپنی بیویوں اور لونڈیوں کے یقیناً وہ ملاقیوں میں سے نہیں۔"

امام ابن حزم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ:

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بیوی اور لونڈی کے علاوہ ہر چیز سے شرمگاہ کی حفاظت کرنے کا حکم دیا ہے۔ بیوی اور لونڈی سے حفاظت نہ کرنے میں اس پر کوئی حرج نہیں۔ یہ آیت عموم پر دلالت کرتی ہے جس میں اس (یعنی شرمگاہ) کو دیکھنا، چھونا اور ملانا شامل ہے۔ (المحلی لابن حزم (9/165)

سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں بھی اس کی دلیل ملتی ہے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

"میں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کیا کرتے تھے جو ہمارے درمیان ہوتا، وہ مجھ سے جلدی کرتے حتیٰ کہ میں انہیں کہتی کہ میرے لیے بھی چھوڑیں میرے لیے بھی چھوڑیں۔" (مسلم (321) کتاب الحيض باب التقدر المستحب من الماء في غسل الجنابة)

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ:

داودی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث سے یہ استدلال کیا ہے کہ مرد اپنی بیوی اور بیوی اپنے مرد کی شرمگاہ دیکھ سکتی ہے اس کی تائید مندرجہ ذیل حدیث سے بھی ہوتی ہے:

"ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ نے سلیمان بن موسیٰ سے بیان کیا ہے کہ ان سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو اپنی بیوی کی شرمگاہ دیکھتا ہے تو انہوں نے کہا کہ میں نے (اس



کے متعلق) عطاء رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا تو ان کا کہنا تھا میں نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے یہ سوال کیا تو انہوں نے یہی حدیث (یعنی مذکورہ بالا) ذکر کی تھی۔

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ کا کہنا ہے کہ سنت نبوی میں ایک اور حدیث بھی ملتی ہے جس میں مذکور ہے کہ اپنی بیوی اور لونڈی کے علاوہ اپنے ستر کی ہر ایک سے حفاظت کرو۔ (حسن ارواء الغلیل (1810) صحیح الجامع الصغیر (203) صحیح الوداود، الوداود (4017) کتاب الحمام باب ماجاء فی التعری ابن ماجہ (1920) کتاب النکاح باب التمتز عند الجماع ترمذی (2769) کتاب الادب باب ماجاء فی حفظ العورة آداب الذفات (ص/39) حجاب المرأة المسلمة (ص/23) غایۃ المرام (70)

امام ابن حزم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ :

مرد کے لیے اپنی بیوی (اور لونڈی جس سے ہم بستری مباح ہے) کی شرمگاہ دیکھنا جائز ہے اسی طرح وہ دونوں بھی مرد کی شرمگاہ دیکھ سکتی ہیں اصلاً اس میں کوئی کراہت ہی نہیں۔ (الحلی لابن حزم (9/165)

شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں جب اللہ تعالیٰ نے شوہر کے لیے بیوی سے ہم بستری جائز قرار دی ہے تو کیا اس کی شرمگاہ کو دیکھنے سے منع کیا ہوگا؟ ایسا نہیں ہو سکتا۔ (السلسلۃ الضیغہ (1/353)

سوال کا دوسرا حصہ یعنی "اس حالت میں طہارت و پاکیزگی کا کیا حکم ہے" کا جواب یہ ہے کہ سوتے وقت معانقہ کر کے (یعنی ایک دوسرے کے جسم سے جسم ملا کر) سونا، اگر تو اسے نہ انزال ہوا ہے اور نہ جماع کیا گیا ہے تو غسل واجب نہیں ہوتا بلکہ صرف وضوء ہی کر لینا کافی ہے۔ ہاں اگر مذی نقلی ہو تو اپنی شرمگاہ کو دھو کر وضوء کرنا چاہیے اور عورت بھی اپنی شرمگاہ دھو کر وضوء کرے۔ یعنی دونوں استنجاء کر کے وضوء کر لیں انہیں غسل کرنے کی ضرورت نہیں۔ (شیخ محمد المنجد) حد ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 315

محدث فتویٰ